منشور

پاکستان کسان اتحاد

اغراض و مقاصد

1. زراعت اور دیہی ترقی کے لیے اقدامات کرنا۔

2. دیہاتوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور سیورج سسٹم کی تنصیب۔

3. چھوٹے کسان اور دیہاتیوں کی بنیادی ضروریات اور حقوق کا تحفظ۔

4. کسان کی فصل کے لیے اس کی حفاظت اور بہتر ریٹ کا تعین۔

5. تمام صوبوں کے کسانوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کرنا۔

6. تحصیل سطح پر کسان شاپ کا قیام تاکہ کسان کو سستی اور معیاری زرعی مداخل کا حصول ممکن ہو سکے، کسان شاپ کو علاقہ کے کسان خود چلائیں گے۔

7. گندم خریداری سسٹم کو آسان بنانا اور باردانہ کا حصول میں پٹواری کلچر کا خاتمہ کروانا، گندم کا امدادی ریٹ بڑھوانا۔

8. سیڈ ایکٹ کا قیام، اچھے بیجوں کا حصول اور کنٹرول ریٹ مقرر کروانا اور ناقص بیج پر قانون سازی کروانا۔

9. کسان کو فصل کیلیے جعلی زرعی ادویات کا خاتمہ کروانا اور ادویات ساز کمپنیوں کا منافع جو کہ 70% ہے اسے کم کروانا۔

10. حکومت سے زرعی اجناس کے ریٹ فصل بوائی سے پہلے مقرر کروانا۔

11. غلہ اور سبز منڈیوں کا قیام۔

12. نہروں میں پانی کی کمی، محکمہ انہار کے مظالم اور غیر منصفانہ پانی کی تقسیم کو درست کروانا۔ نہروں کی ٹیل پر پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

13. پھل اور سبزیوں کے ریٹ بین الاقوامی منڈیوں کے مطابق کروانا۔

14. ڈیری فارمز کو جانوروں کے لیے مفت ویٹرنری ادویات اور ڈاکٹر کے حصول کو یقینی اور آسان بنانا۔

15. زرعی قرضہ جات کے مارک اپ کو صفر پر لانا۔

16. قومی مسائل کے لئے آواز اٹھانا۔

17. ملکی صنعت کی ترقی کے لئے کوشش کرنا۔

18. کسان کو دنیا کے باقی ممالک میں جو عزت دی جاتی ہے پاکستان میں بھی اس کو عزت اور مقام دلوانا۔